روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 9/اکتوبر 2007ء 26 رمضان 1428ہجری 9اخاء1386ہش جلد 57-92 نمبر 231

علوم یقینیہ اور براہین قطعیہ ہی سے خدا تعالیٰ کا قرب عطا ہوتا ہے

مومن کا کوئی کام دعا کے بغیر پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچتا

اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہئے کہ وہ ہمارے بگڑے ہوئے حالات سنوار دے، دعا دلوں کو پاک کرتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5۔اکتوبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5۔اکتوبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الانفال کی آیت نمبر 25 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ جو شخص حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوا ہے یا ہوتا ہے وہ اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر ایمان لاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ شرائط بیعت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ پنجوقتہ نمازیں بموافق حکم خدا ادا کرتا رہے گا۔ درود بھیجنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ قرآن شریف کے حکم کو بکلی قبول کرے گا۔ پس خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس مقصد کیلئے خدا کے حکم پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ نئی روحانی زندگی پائے اور اپنے مردہ جسموں کو زندہ ہوتے دیکھے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے زمین پر توحید کو قائم کیا۔ وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان بنایا۔ ایسے متوازن اخلاق کی تعلیم دی جس پر چل کر کسی قسم کے ظلم کا تصور ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پھر با اخلاق سے باخدا انسان بنایا۔ یعنی الٰہی رنگ میں رنگین کیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا۔ کہ علوم یقینیہ اور براہین قطعیہ ہی سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور یہی علوم مدار نجات ہیں۔ حیات روحانی سے مراد علمی و عملی قویٰ ہیں۔ پس بجائے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف چل کر اپنی دنیا و عاقبت خراب کرنے کے اللہ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اس سے مدد مانگنی چاہئے کہ وہ ہمارے بگڑے حالات سنوار دے۔ یہ دعائیں ہمدردیٔ خلق میں کرنی چاہئیں اور دعا ہی ہے جو دلوں کو پاک کرتی ہے کیونکہ دلوں پر اللہ تعالیٰ کا ہی قبضہ ہے۔ اللہ ہی ہے جو دلوں کا زنگ اتارتا ہے اور سچائی کو پہچاننے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعائیں کرنا بھی احمدیوں کی ذمہ داری ہے۔ بلکہ فرائض میں داخل ہے اس لئے ہر احمدی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگے۔ کیونکہ اللہ ہی ہے جو نیک اعمال کی توفیق بھی دیتا ہے اور اس کی جزاء بھی دیتا ہے۔ جو چراغ خدا نے روشن کیا ہے اسے انسانی پھونکیں بجھا نہیں سکتیں۔ اور نہ ہی الٰہی نور کو دلوں میں داخل ہونے سے روک سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود دلوں کے دروازے کھولتا ہے اور تائید و نصرت کے واضح نشانات دکھا رہا ہے۔ اس لئے ہمارا بھی کام ہے کہ لوگوں کی راہنمائی کیلئے دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری یہ بھی ذمہ داری ہے جو خدا تعالیٰ نے لگائی ہے کہ ہمارے جو وسائل ہیں جس حد تک طاقت ہے۔ دلوں کو پاک کرنے والے اس پیغام کو پھیلانے کی کوشش کریں۔ تاکہ ثواب و برکات سے حصہ لے سکیں۔ پس اس مقصد کو بھی ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ مدارج کی تلاش میں ہر وقت رہنا چاہئے۔ گمشدہ معرفت کو دوبارہ قائم کرنے کیلئے اپنے اعمال پر نظر رکھنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا حکمت اور معرفت جو مُردوں کیلئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے۔ اور ہدایت کا سرچشمہ آسمان سے کھولا گیا ہے۔ اس لئے ایک جوش اور جذبے سے معرفت کا پیغام پہنچانے کی کوشش کریں اور یاد رکھیں کہ مومن کا کوئی کام بھی دعا کے بغیر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے رمضان المبارک کے اس آخری عشرہ میں یا جو دن باقی ہیں اپنی روحوں کو زندہ کرنے کیلئے انسانیت کی زندگی کیلئے خاص دعاؤں میں گزاریں۔ زندگیوں کے اعلیٰ مقاصد کے حصول کیلئے بہت دعائیں کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

جس طرح سفید کپڑا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر اور سورۃ فاتحہ کے درمیان یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح فاصلہ ڈال دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا گندگی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو برف پانی اور اولوں سے دھو کر صاف کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب مایقول بعد التکبیر حدیث نمبر 702)

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

انگلستان میں عیدالفطر 13/اکتوبر 2007ء بروز ہفتہ منائی جائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے ہوگا اور اڑھائی بجے کے قریب خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔“ (المنافقون: 11)

(نظارت تعلیم)

مثالی وقار عمل کیا جائے

عیدالفطر سے قبل جمعۃ الوداع کے موقع پر مورخہ 12۔اکتوبر 2007ء بعد نماز فجر ربوہ بھر میں مثالی وقار عمل کیا جائے گا۔ گھروں کے باہر تمام خدام و اطفال وقار عمل کر کے راستے صاف کریں۔ شاپنگ بیگ اٹھائیں اور کوڑا کرکٹ تلف کریں اور پھر اس کے بعد چھڑکاؤ بھی کریں۔ ڈسٹ بن بھی صاف کئے جائیں۔ وقار عمل کو کامیاب بنانے کیلئے لجنہ وانصار سے بھی تعاون کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا شہر خوبصورت اور صاف رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مشعل راہ

لیلۃ القدر میں اللہ کے فضل نازل ہوتے اور دعائیں قبول ہوتی ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

رمضان کے آخری عشرہ میں خصوصاً طاق راتوں میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوتے اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس رات بندہ جو کچھ صدق نیت اور اخلاص سے مانگے گا، وہ اسے دیا جائے گا۔ اس کا نام (۔) لیلۃ القدر مشہور ہے۔ یہ لیلۃ القدر کب آتی ہے، یہ معلوم نہیں کیونکہ رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس سال کی لیلۃ القدر کا علم دیا تھا مگر آپ جب باہر لوگوں کو بتانے کے لئے تشریف لائے تو دیکھا کہ دو آدمی آپس میں لڑ رہے ہیں ان کی لڑائی اور سختی کو دیکھ کر آپ کو ملال ہوا اور اس قدر تکلیف پہنچی کہ شدت غم سے آپ کو اس رات کی تاریخ بھول گئی اور آپ نے فرمایا میں لیلۃ القدر بتانے کے لئے آیا تھا مگر تمہاری لڑائی کو دیکھ کر میرے ذہن سے وہ تاریخ نکل گئی۔ اب میں بتاتا ہوں کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں تلاش کرو اور خصوصیت سے اس کی طاق راتوں میں جاگو کیونکہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں کوئی رات لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ روحانی علماء جو اس امت میں گزرے ہیں، ان کا تجربہ ہے کہ لیلۃ القدر کی تاریخیں بدلتی رہتی ہیں۔ 21، 23، 25، 27، 29 ایسی تاریخیں ہیں جن میں اکثر لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ یعنی کبھی 21 تاریخ کو لیلۃ القدر ہوگی کبھی 23 کو کبھی 25 کبھی 27 اور کبھی 29 کو۔ اور بعض روحانی علماء نے اس بات کا بھی تجربہ کیا ہے کہ کبھی لیلۃ القدر آخری عشرہ سے بھی پہلے آجاتی ہے مگر کثرت سے بلکہ اتنی کثرت سے کہ کہا جا سکتا ہے کہ 99 فیصدی بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں آتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا تجربہ بھی اسی امر کی تائید کرتا ہے اور مزید برآں حضرت مسیح موعود کے تجربہ سے یہ امر بھی ثابت ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے بالعموم یہ رات ستائیس تاریخ کو آتی ہے۔ اس لحاظ سے اب کی دفعہ لیلۃ القدر جس کا زیادہ امکان ہوسکتا ہے، اس جمعہ کے بعد آنے والی ہے۔ بعض صحابہؓ کے تجربہ اور صوفیاء کے تجربہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس رات آسمان پر ایسی باتیں ظاہر ہوتی ہیں جو غیر معمولی ہوں۔ بعض دفعہ غیر معمولی ترشح ہوتا ہے اور بعض دفعہ آسمان پر غیر معمولی روشنی دکھائی دیتی ہے۔ مگر بالکل ممکن ہے کہ یہ روحانی امور ہوں کیونکہ ان کے دیکھنے والے منفرد ہوتے ہیں۔ اگر جسمانی رنگ میں یہ امور ظاہر ہوتے تو ان کو دیکھنے والے بہت سے ہوتے۔ پس بالکل ممکن ہے یہ کشفی نظارہ ہو اور خدا تعالیٰ یہ بتانا چاہتا ہو کہ آج کی رات ہی لیلۃ القدر ہے۔ چاند کے متعلق چونکہ بالعموم شبہ رہتا ہے اور یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ وقت پر دیکھا گیا ہے یا بعد میں۔ اور بعض دفعہ لوگوں کی شہادتیں بھی مشتبہ ہو جاتی ہیں اس لئے چھبیس اور ستائیس دو راتیں خصوصیت سے اہم ہوتی ہیں۔ اگر چاند کے متعلق کسی قسم کا شبہ ہو تو بعض دفعہ دھوکا لگ سکتا ہے اور انسان جب یہ خیال کر رہا ہوتا ہے کہ آج 26 تاریخ ہے، دراصل 27 تاریخ ہوتی ہے اس لئے 26 اور 27 دونوں راتوں میں خصوصیت سے عبادت کرنی اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنی چاہئیں۔ مگر جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے رمضان کی ساری راتیں ہی مبارک ہوتی ہیں کیونکہ اس مہینہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے نزول کے لئے چنا۔ پس سارے رمضان میں ہی لیکن خصوصیت سے آخری عشرہ میں قرآن کریم بہت پڑھنا چاہئے، ذکر الٰہی پر زور دینا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

ہماری جماعت جو روحانی جماعت ہے اور جس کے سپرد ایک ایسا کام کیا گیا ہے جو انسانی ہاتھوں سے ہونا ناممکن ہے، اس کے لئے تو بہت ہی ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرے کیونکہ ہمارے پاس کامیابی کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ دعا ہے۔ یہ دن چونکہ دعاؤں کی قبولیت کے ہیں اس لئے اب جبکہ ہم آخری عشرہ میں سے گزر رہے ہیں اور جبکہ وہ رات جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے آنے والی ہے، میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دعاؤں پر زور دے۔

(خطبات محمود جلد 15 ص 13)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم مسیح موعود

۞ نصرت جہاں احمدیہ گرلز سیکنڈری سکول بو سیرالیون کو مورخہ 6 مئی 2007ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منانے کی توفیق ملی۔ مکرم سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون جلسہ کے مہمان خصوصی تھے۔ دیگر مہمانان کرام میں پیرا ماؤنٹ چیف کا کوا چیفڈم، یو این او Liberia کے ڈپٹی ان کمانڈ اور بورڈ ممبران اور دوسرے متعدد معززین شامل تھے۔ تلاوت و نظم کے طالبات کی بعض تقاریر ہوئیں۔ پیرا ماؤنٹ چیف مکرم رشید کمانڈا بونگے صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا طالبات کی تربیت کیلئے اس طرح کے شاندار پروگرام ان کی علمی صلاحیتوں کو چمکائیں گے۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں ابتدائی مربیان کی قربانیوں اور کاوشوں کا ذکر کیا کہ کس طرح انہوں نے مشکل حالات میں قربانیاں دیں اور سیرالیون میں احمدیہ مشن کا قیام ہوا۔

پروگرام کا دلچسپ حصہ ٹیبلو تھا جو سکول کی طالبات نے ''میری رات دن بس یہی اک صدا ہے۔'' پر پیش کیا۔ طالبات نے دن رات، سورج، چاند پہاڑ، ستارے، مچھلی، چرند، درندے، پرندے، ہوا وغیرہ کی طرح کے لباس پہن کر خدا کی حمد ٹیبلو میں پیش کی۔ جسے حاضرین بہت لطف اندوز ہوئے۔ مہمان کرام کو جلسہ کے اختتام پر کھانا پیش کیا گیا۔ دن ایک بجے جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ملازمت کے مواقع

۞ Xavor پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو IT کے حوالہ سے ایک سال کا تجربہ رکھنے والے نوجوانوں کی کراچی اور لاہور آفس کیلئے ضرورت ہے۔ اپنی CVs اس ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

hazan@xavor.com مزید معلومات کیلئے اس ایڈریس پر رابطہ کریں۔

hannan.azam@gmail.com

۞ palmchip پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو IT کے حوالہ سے سافٹ ویئر انجینئر تعلیمی قابلیت بیچلر ڈگری، پرنسپل سافٹ ویئر انجینئر تعلیمی قابلیت بیچلر ڈگری درکار ہیں۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ یا الیکٹریکل انجینئرنگ میں بیچلر یا ماسٹرز نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اپنی اسناد اس ایڈریس پر بھجوائیں۔

jobspk@palmchip.com

مزید معلومات کیلئے

raheela@yahoo.com پر رابطہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

نکاح

۞ مکرم عبدالسلام شاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے مورخہ 15 جون 2007ء کو ناصر ہال گجرات میں مکرم سید حسن رضا صاحب پیرزادہ ابن مکرم پیر سید خلیل احمد صاحب آف گولیکی کے نکاح کا اعلان مکرمہ سیدہ عنبرین شوکت صاحبہ دختر مکرم سید شوکت حسین شاہ صاحب آف ملک پور گجرات کے ساتھ مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم سید حسن رضا صاحب کے ایک بھائی مکرم سید حماد رضا صاحب مربی سلسلہ چنیوٹ ہیں۔ مکرمہ عنبرین شوکت صاحبہ کے دادا مکرم سید چن پیر شاہ صاحب جماعت احمدیہ ملک پور ضلع گجرات کے صدر ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ناصر احمد ساجد صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء المنان صاحب عمر اور مکرمہ فائزہ رزاق صاحبہ فرینکفرٹ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 جون 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام صائمہ عمر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرزاق صاحب مرحوم فرینکفرٹ جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی ترقیات سے بھرپور زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تجارتی و صنعتی نمائش

Trade & Industrial Expo-2007

ایسے احمدی تاجر حضرات جو اپنی مصنوعات کو متعارف کروانے کیلئے ایکسپو میں سٹال بک کروانے کے خواہشمند ہوں وہ 0333-6706322 پر فوری رابطہ فرمائیں۔ یہ ایکسپو نومبر میں متوقع ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ کے منتخب اقتباسات

بعض لوگ مادیت پسندی اور مادیت پرستی میں اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ نہ صرف مذہب سے تعلق نہیں رہا بلکہ مذہب کا مذاق اڑانے والے ہیں اور ایسا طبقہ بھی ہے جو خدا کے وجود کا نہ صرف انکاری ہے بلکہ مذاق اڑانے والا ہے

آج کل یہ طوفان اور زلزلے جو دنیا میں آرہے ہیں یہ وارننگز ہیں کہ حد سے زیادہ بڑھنے والے اس کی لپیٹ میں بھی آسکتے ہیں۔ یہ چھوٹے درجہ کی آفات ہیں یہ انتہائی درجہ کی بھی ہو سکتی ہیں

ہر احمدی کا کام ہے کہ جہاں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے، دنیا کو بھی بتائے کہ ان آفات سے بچنے کا صرف ایک ہی علاج ہے کہ ایک خدا کو پہچانو اور اس کے پیاروں کو ہنسی ٹھٹھے کا نشانہ نہ بناؤ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 24/اگست 2007ء (24/ظہور 1386 ہجری شمسی) بمقام نن سپیٹ۔ ہالینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النحل کی آیت 46 تلاوت فرمائی آج مادیّت کی وجہ سے، مادیّت پسندی کی وجہ سے انسان بعض اخلاقی قدروں سے دُور، مذہب سے دُور اور خدا سے دُور جا رہا ہے اور بہت کم ایسے ہیں جو اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ تمام وہ نعمتیں اور وہ چیزیں جن سے انسان فائدہ اٹھا رہا ہے خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے اشرف المخلوقات ہونے کی وجہ سے انہیں انسان کے تابع کیا ہوا ہے اور پھر اس اشرف المخلوقات کو جو دماغ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس سے وہ نت نئی ایجادیں کر کے اپنی سہولت اور حفاظت کے سامان کر رہا ہے۔ پس یہ بات ایسی ہے کہ جو انسان کو اس بات کی طرف توجہ دلانے والی بننی چاہئے کہ وہ اپنے خدا کا شکرگزار بنے، اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے، جو کہ اس خدائے واحد کی عبادت کرنا ہے جس نے یہ سب نعمتیں مہیا کی ہیں، جس نے یہ تمام نظام پیدا کیا اور انسان کی خدمت پر لگا یا ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا بہت کم ایسے ہیں جو اس حقیقت کو سمجھتے ہیں بلکہ ان لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے جو نہ صرف سمجھتے نہیں بلکہ اس کے خلاف چل رہے ہیں اور مادیت پسندی اور مادیت پرستی میں اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ نہ صرف مذہب سے تعلق نہیں رہا بلکہ مذہب کا مذاق اڑانے والے بن رہے ہیں، انبیاء کے ساتھ استہزاء کرنے والے ہیں اور ایسا طبقہ بھی ہے جو خدا کے وجود کا نہ صرف انکاری ہے بلکہ مذاق اڑانے والا ہے۔ خدا سے انکار کے بارے میں کتابیں لکھی جاتی ہیں اور سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتب میں ان کا شمار ہوتا ہے، بڑی پسندیدہ کتب میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ یورپ اور مغرب میں ایسے لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو خدا سے دُور جا رہے ہیں جو اس قسم کا بیہودہ لٹریچر پیدا کر رہے ہیں اور ایسے پیدا کردہ لٹریچر کو پسند کرنے والے ہیں اور اس بات میں یہ لوگ اس لحاظ سے مجبور ہیں ان کی بیچارگی بھی ہے کہ ان کو ان کے مذہب نے دل کی تسلی نہیں دی۔

ایک خدا کی بجائے جو سب طاقتوں کا سرچشمہ اور ہر چیز کا خالق ہے، اس کو چھوڑ کر جب یہ لوگ ادھر ادھر بھٹکتے ہیں اور کئی خداؤں کے تصور کو جگہ دیتے ہیں، دعا کے فلسفے اور دعا کے معجزہ سے ناآشنا ہیں اور زندہ خدا کے تعلق سے ناآشنا ہیں۔ تو پھر ظاہر ہے کہ یہ جو ایسے لوگ سوچتے ہیں ان سوچنے والے ذہنوں کو خدا اور مذہب کے بارے میں یہ بات بے چینی میں بڑھاتی ہے کہ تصور تو مذہب کا ہے لیکن ہمیں کچھ حاصل نہیں ہو رہا۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ ایک خدا کو بھول گئے ہیں اور یہی چیز ان کو مذہب سے دور لے جا رہی ہے، جیسا کہ مَیں نے کہا، بعض اس میں اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ خدا کے تصور سے ہی انکاری ہیں اور صرف انکاری نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر استہزاء آمیز الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

.... ہر احمدی کا فرض ہے کہ جہاں مخالفین کے اعتراض کو ردّ کریں، ان کو جواب دیں وہاں ان شرفاء کا شکریہ بھی ادا کریں جو ابھی تک اخلاقی قدریں رکھے ہوئے ہیں۔ اُن تک (۔) کی خوبصورت تعلیم پہنچائیں۔ ان کے اندر جو نیک فطرت اور انصاف پسند انسان ہے، اس کو ایک خدا کا پیغام پہنچائیں۔ آج دنیا میں جو ہر طرف افراتفری ہے اس کی وجوہات بتائیں کہ تم لوگ خدا سے دور جا رہے ہو، اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانو، ان میں بھی ایک خدا کا پیغام پہنچائیں ان کو بتائیں کہ دل کا چین اور سکون دنیا کی چکا چوند اور لہو ولعب میں نہیں ہے، نشّہ میں نہیں ہے۔ دلی سکون کے لئے یہاں کے لوگ نشّہ کی بہت آڑ لیتے ہیں، ہر قسم کا نشہ کرتے ہیں۔ ان کو بتائیں کہ اصل سکون خدا کی طرف آنے میں ہے، اس لئے اس خدا کو پہچانو جو واحد اور تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ جو لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں اور مذہب سے دور جانے والے ہیں یا مذہب اور خاص طور پر ...... سے استہزاء کرنے والے ہیں، ان کے پیچھے نہ چلو۔ اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کی پکڑ بھی کرتا ہے، ولدرز (Wilders) جیسے لوگوں کو بھی بتائیں کہ اللہ کے عذاب کو دعوت نہ دو، اور اللہ کی غیرت کو نہ بھڑکاؤ۔

آج کل جو یہ طوفان اور زلزلے دنیا میں آرہے ہیں، پانی کے طوفان ہیں، کہیں ہواؤں کے طوفان ہیں، کہیں زلزلے آرہے ہیں۔ یہ وارننگز ہیں کہ حد سے زیادہ بڑھنے والے اس کی لپیٹ میں بھی آسکتے ہیں، کوئی دنیا کا ملک محفوظ نہیں ہے، کوئی دنیا کا شخص محفوظ نہیں ہے۔ ہالینڈ تو ویسے بھی ایسا ملک ہے جس کا اکثر حصہ سمندر سے نکالا ہوا ہے، طوفان تو بلندیوں اور پہاڑوں کو بھی نہیں چھوڑتے، یہ تو برابر کی جگہ ہے بلکہ بعض جگہ نیچی بھی ہے۔

1953ء میں یہاں طوفان آیا تھا جس نے بڑی آبادی کو نقصان پہنچایا تھا اس کے بعد ان لوگوں نے، یہاں کی حکومت نے بچاؤ کے لئے ایک بڑا منصوبہ بنایا جس میں دریاؤں کے منہ پر سمندر میں بہت سارے بند باندھے گئے، روکیں بنائی گئیں، ڈیم بنائے گئے، یہ منصوبہ جہاں مختلف جگہوں پر ہے ڈیلٹا ورکس کہلاتا ہے، مَیں بھی اسے دیکھنے گیا تھا، یہ ایک اچھی انسانی کوشش ہے لیکن

دنیا میں آج کل جس طرح طوفان آ رہے ہیں، کوئی بھی ملک اس سے محفوظ نہیں ہے۔ ہمارے ساتھ وہاں گائیڈ تھا، مجھے کہنے لگا کہ اس کی وجہ سے ہم نے آئندہ کے لئے ہالینڈ کو محفوظ کر دیا ہے۔ تو مَیں نے اس سے کہا کہ یہ کہو کہ محفوظ کرنے کی جو بہترین کوشش ہو سکتی تھی ہم نے کی ہے۔ اصل تو خدا جانتا ہے کہ کب تک کے لئے تم نے اس کو محفوظ کیا ہے، اور کب تک یہ حفاظت رہے گی۔ کہنے لگا کہ بالکل ٹھیک ہے۔ اس کے بعد جتنی دیر بھی وہ مجھے تفصیل بتاتا رہا، ہر فقرے کے ساتھ یہی کہتا تھا کہ یہ کوشش ہے، کیونکہ ایسے طوفان عموماً 200 سال بعد آتے ہیں۔ لیکن اللہ بہتر جانتا ہے کہ کب طوفان آئے اور کس حد تک یہ محفوظ رہ سکے۔ بہر حال اس دوران میں جب بھی وہ مجھے کوئی تفصیل بتا رہا تھا، کم از کم چار پانچ مرتبہ اس نے خدا کی خدائی کا اقرار کیا اور بیان کیا کہ ہاں اگر اللہ محفوظ رکھے تو ہم رہ سکتے ہیں۔ تو یہاں ایسے لوگ ہیں جن کو اگر سمجھایا جائے تو ایک خدا کا تصور فوراً ابھرتا ہے۔ آفت میں گھرے ہوں تو اللہ کہتا ہے کہ اس وقت میرا نام ہی لیتے ہیں اور کوئی خدا یاد نہیں آتا۔ اس نے مجھے کہا کہ وزیٹرز بک (Visitor's Book) پر اپنے تاثرات لکھ دو، دستخط کرو تو مَیں نے اس پر یہی لکھا کہ یہ ایک اچھی انسانی کوشش ہے اور کوشش کے لحاظ سے ایک زبردست منصوبہ ہے جو ملک کو بچانے کے لئے انجینئرز نے بنایا ہے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اصل منصوبے خدا تعالیٰ کے ہیں اور حقیقی حفاظت میں رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی یاد ہمیشہ رہنی چاہئے۔

تو بہر حال آج کل دنیا جس مادیت پرستی میں پڑی ہوئی ہے، اور اس میں کوئی تخصیص نہیں ہے، مغرب بھی اسی طرح ہے اور مشرق بھی اسی طرح ہے، سب خدا کو بھولے ہوئے ہیں۔ پھر بعض طبقے جو مزید آگے بڑھے ہوئے ہیں وہ پھر اللہ تعالیٰ کی غیرت کو بھڑکانے والے بھی ہیں، نہ صرف بھولے ہوئے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بیہودہ گوئی بھی کرتے ہیں۔ یہ سب باتیں خدا تعالیٰ کے عذاب کو آواز دینے والی ہیں۔

......گزشتہ 100 سال کا جائزہ لیں تو زلزلوں اور آسمانی آفات کی تعداد گزشتہ کئی 100 سال سے زیادہ ہے۔ گزشتہ گیارہ بارہ سو سال میں اتنی آفات نہیں آئیں جتنی گزشتہ 100 سال میں آئی ہیں۔ اس سال بھی کئی زلزلے اور طوفان آئے اور دنیا میں کئی جگہ آئے، یہ انسان کو وارننگ ہے کہ خدا کو پہچانو۔ ہر احمدی کا کام ہے کہ جہاں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرے دنیا کو بھی بتائے کہ ان آفات سے بچنے کا صرف ایک ہی علاج ہے کہ ایک خدا کو پہچانو اور اس کے پیاروں کو ہنسی ٹھٹھے کا نشانہ نہ بناؤ۔

ساری دنیا میں اس سال چند مہینوں میں جو قدرتی آفات آئی ہیں، ان کا مختصر جائزہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں، کبھی یہ نہیں ہوا کہ چند ماہ میں دنیا کا ہر خطہ کسی نہ کسی آفت کی لپیٹ میں آ گیا ہو لیکن اس سال آپ دیکھیں گے کہ ہر جگہ آفات آ رہی ہیں۔ ان کو بتائیں کہ اب بھی وقت ہے کہ انسان خدا کو پہچانے۔ یہ چھوٹے درجہ کی جو آفات ہیں یہ انتہائی درجہ کی بھی ہو سکتی ہیں۔

پس ہر احمدی پہلے سے بڑھ کر دنیا تک خدا کا پیغام پہنچانے والا بن جائے۔ مَیں نے جو معلومات لی تھیں، پتہ نہیں یہ مکمل بھی ہیں کہ نہیں لیکن اس کے مطابق اس سال فروری میں انڈونیشیا میں Floods آئے، 3 لاکھ چالیس ہزار آدمی گھروں سے بے گھر ہو گئے۔ پھر 2 زلزلے آئے 6.4 اور 6.3 ریکٹر سکیل میں میگنی چیوڈ تھا۔ پھر چند گھنٹوں کے وقفے سے انڈونیشیا، سماٹرا میں زلزلہ آیا۔ پھر سولومن آئی لینڈز پیسیفک میں زلزلہ آیا، بہت بڑا زلزلہ تھا، بڑی تباہی پھیلائی اور ہزاروں آدمی بے گھر ہو گئے۔ ریکٹر سکیل پر 8.1 میگنی چیوڈ تھا۔ پھر پاکستان میں Floods آئے، کراچی میں بارشوں سے بے تحاشا Floods آئے۔ ہزاروں آدمی بے گھر ہو گئے، کئی مرے، کہتے ہیں کہ بلوچستان میں تقریباً 25 لاکھ آدمی متاثر ہوئے۔ 80 ہزار گھر تباہ ہو گئے، ساڑھے 6 ہزار گاؤں برباد ہو گئے۔ پھر جون میں پاکستان میں سائیکلون (Cyclone) کا خطرہ تھا، بہر حال وہ ٹل گیا لیکن دوسری طرف بلوچستان کی طرف چلا گیا، وہاں تباہی پھیلائی۔ پھر جون میں بنگلہ دیش میں ایک بہت بڑا طوفان آیا جس سے بڑی تباہی ہوئی۔ پھر جولائی میں انڈیا میں Floods آئے، پھر جولائی میں یوکے میں بھی Floods آئے اور آدھا یوکے ڈوب گیا اس سے پہلے جو طوفان آ چکے ہیں اس سے جرمنی وغیرہ ہر جگہ متاثر ہوئے تھے۔ پھر پاکستان میں آسمانی بجلی گرنے سے بڑی تباہی ہوئی، پھر جاپان میں زلزلہ آیا اس کا بھی 6.8 میگنی چیوڈ تھا۔ پھر اگست میں امریکہ میں طوفان آئے، کئی عمارتیں گر گئیں، کافی تباہی ہوئی۔ چین میں پُل گر گئے جو طوفان سے Collapse ہوئے اور کافی تباہی ہوئی۔ نارتھ کوریا میں بارشوں اور Flood سے تباہی ہوئی۔ پھر پیرو میں زلزلہ آیا، اس نے بڑی تباہی مچائی۔ پاکستان میں اس کے بعد پھر دوبارہ Floods آئے تو یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جن کے بارہ میں مَیں نے مختصراً بتایا ہے، یہ توجہ دلانے والی ہیں۔

آسٹریلیا میں طوفان سے بڑی تباہی آئی، ان کی بڑی بڑی موٹر ویز ڈوب گئیں، بلکہ بہہ گئیں جس کا وہاں تصور نہیں تھا۔ پھر برکینا فاسو افریقہ میں پچھلے دنوں بارش ہوئی، خوفناک تباہی آئی، دو لاکھ آدمی متاثر ہوئے۔ پھر ہوائی (Hawai) میں ہریکین (Hurricane) سے تباہی آئی اور ساتھ زلزلہ بھی آیا اور وہ کہتے ہیں ہوائی میں اس قسم کے طوفانوں اور زلزلوں کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔ پھر بحیرہ عرب (Arabian Sea) میں طوفان آیا، کہتے ہیں دوسرے سمندروں میں تو ایسا طوفان آتا ہے، لیکن اس قسم کا طوفان بحیرۂ عرب میں کبھی نہیں آتا۔ وہی طوفان خشکی پر بھی چڑھ سکتا تھا جس کو ٹراپیکل سائیکلون (Tropical Cyclone) کہتے ہیں۔ الباما (Alabama) میں طوفان آیا، پہلے وارننگ تھی، انہوں نے بڑی تیاری کی تھی، اس کے باوجود اس نے بڑی تباہی پھیلائی۔ کہتے ہیں کہ اس میں ایک ہائی سکول کی ایک عمارت گر گئی، عمارت میں لوگوں نے پناہ لی ہوئی تھی، دوسری جگہ پناہ لی تو وہ عمارت تباہ ہو گئی اور اس طرح بہت ساری عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ جہاں لوگ پناہ لیتے تھے اسی کو یہ ٹارنیڈو (Tornado) اڑا کر لے جاتا تھا۔ اسی طرح جنوبی افریقہ میں بھی بڑا طوفان آیا۔ یہ ساری چیزیں بتا رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کام کر رہی ہے اور انسان کو اس طرف توجہ دلا رہی ہے کہ ایک خدا کی پہچان کرو اور حد سے آگے نہ بڑھو، انبیاء کا اور خدا کا استہزاء نہ کرو۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے، اس میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اس کا ترجمہ یہ ہے کہ کیا وہ لوگ جنہوں نے بری تدبیریں کیں امن میں ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان کے پاس عذاب وہاں سے آ جائے جہاں سے وہ گمان نہ کرتے ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ بُری تدبیر کرنے والے اللہ کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے ہیں۔ جب یہ لوگ حد سے بڑھتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کی چکی چلتی ہے۔ پس یہ بظاہر جو چھوٹے چھوٹے طوفان اور زلزلے ایک تسلسل کے ساتھ اس سال دنیا میں آئے ہیں، ان سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ مغرب کو بھی اور مشرق کو بھی اور ہر مذہب والے کو بھی۔ .... ورنہ پھر آواز دینے والے کا یہ اعلان بھی ہے کہ: ''اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ مَیں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ مَیں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں''۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ''خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اُس سے نہیں ڈرتا وہ مُردہ ہے نہ کہ زندہ''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 269 مطبوعہ لندن)

پس یہ پیغام ہے جو آج ہر احمدی نے دنیا میں، دنیا کی بقا کے لئے، دنیا کو بچانے کے لئے دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی خدا کی حقیقی پہچان کی توفیق دے اور دنیا کو بھی اس واحد خدا کی پہچان کرانے والا بنائے تا اس واحد اور یگانہ خدا کے عذاب کی بجائے ہم اس کے رحم کو حاصل کرنے والے بن سکیں۔

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

رمضان المبارک اور عید کا پیغام

بہت ہی مبارک ہیں وہ لوگ جنہیں رمضان المبارک میں خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کا موقع ملا۔ اس کی رضا کی خاطر روزے رکھے۔ عبادت بجالائے۔ اس کی رحمت ومغفرت سے وافر حصہ پایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو حقیقی عید منانے کے حقدار ہیں۔

عید الفطر مومنوں کیلئے خوشی اور مسرت کا دن ہے اور مذہبی تہوار ہے۔ جو مومن ایک مہینہ خدا کی خاطر اسکے حکم کے مطابق بھوکا پیاسا رہنے اور روزے رکھنے کے بعد اس خوشی میں مناتے ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی توفیق ملی۔ اس لئے یہ دن عید الفطر کی خاص خوشیوں کا دن ہے۔

اس بابرکت تہوار کے لئے بھی ہمارے پیارے آقا اور سیدنا ومولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آداب سکھائے اور ہدایات دی ہیں۔

عید کے دن آنحضرت ﷺ خاص صفائی کا اہتمام فرماتے، غسل فرماتے، مسواک اور خوشبو کا استعمال فرماتے اور صاف ستھرا لباس پہن کر عید کی نماز کے لئے جاتے۔

حضرت اُمِ عطیہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسولِ خدا ﷺ ہمیں ارشاد فرماتے تھے کہ عیدین کے دن سب لوگ عورتیں بچے عید پر جائیں۔ یہاں تک کہ حائضہ عورتوں کو بھی عید اور اس کی دعا میں شامل ہونے کا حکم ہوتا۔ البتہ وہ نماز میں شامل نہیں ہوتی تھیں بلکہ اس بارے میں آپکا ارشاد اس قدر تاکیدی ہوتا۔ فرمایا! اگر کسی لڑکی کے پاس اوڑھنی نہ ہو تو اپنی کسی سہیلی سے مانگ لے اور عید پر ضرور جائے،

یہاں یہ بات لکھنی فائدہ مند ہوگی کہ بعض لوگ نمازِ عید الفطر میں شامل ہونے کے بعد فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو گلے ملنے اور عید مبارک کہنے لگ جاتے ہیں حالانکہ نماز کے بعد امام کا خطبہ سننا اور اسکے بعد امام کے ساتھ دعا میں شامل ہونا بہت ضروری ہے۔

عید کی روح کیا ہے؟ اور اِسے کس طرح منانا چاہئے؟ اِس اہم سوال کا جواب آنحضرت ﷺ کے الفاظ میں یہ ہے:۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:۔ اپنی عیدوں کو خدا کی کبریائی بیان کرتے ہوئے سجاؤ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا:۔ تکبیر وتہلیل اور حمد وثناءِ خالق میں سارا دِن بسر ہونا چاہئے۔

رمضان المبارک میں قرآنِ کریم نازل ہوا ہے اور قرآنِ کریم کے دو بنیادی پیغام ہی رمضان شریف کے پیغام ہیں اور یہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ہیں۔

رمضان کا پہلا پیغام

عبادتِ الٰہی

عبادتِ الٰہی سے انسان اللہ کی رضا اور قربت حاصل کرتا ہے اور حقوق العباد کی ادائیگی بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی، خیر خواہی اور خدمت کا جذبہ پیدا کرتی ہے اور اِس تدریجی عمل سے خدمتِ خلق ہی محبتِ مخلوق میں تبدیل ہوسکتی ہے، جسکا حصول منشاءِ الٰہی ہے۔

رمضان المبارک نے مومنوں کو مسلسل عبادت کا ذوق عطا کیا ہے۔ جو پانچ نمازیں ادا نہیں کرتے تھے، انہوں نے کوشش کر کے پانچ نمازیں پڑھی ہیں۔ جو راتوں کو قیام اللیل نہیں کرتے تھے انہیں رات کو اٹھنا سکھایا اور خدا کی خاطر اپنے سارے وجود کو اسکے حضور سجدہ ریز ہونا سکھایا۔ اب جس شخص نے تیس دن یہ کام کیا ہو، جسے تیس دن یہ سبق ملا ہو، وہ عید کے دن اسے بھلا دے تو وہ عید سے کیسے لطف اندوز ہوگا۔ یہ تو وہ دن ہے جس میں کوشش کرنی چاہیے کہ صبح کی نماز میں پہلے سے بڑھ کر ہماری بیوت الذکر نمازیوں سے بھری ہوئی ہوں۔ رات کو بھی قیام اللیل کریں۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

جو شخص محض اللہ کی خاطر دونوں عیدوں کی راتوں میں عبادت کرے تو اسکا دل ہمیشہ کے لیئے زندہ کر دیا جائے گا۔ اور اسکا دل اُسوقت بھی نہیں مرے گا جب سب دنیا کے دل مر جائیں گے (ابن ماجہ)۔ اس لئے عید کے دن پانچ نمازوں کے ساتھ ایک اور نماز بڑھا دی۔ اس میں یہ سبق دیا کہ خدا اور اس کا رسولؐ کس قسم کی عید کی ہم سے توقع رکھتے ہیں۔

رمضان شریف میں عبادت تزکیۂ نفس کا باعث بنتی ہے۔ نماز، تراویح، تہجد اور نوافل کے ساتھ کثرت سے تلاوتِ قرآن کریم اور اعتکاف بیٹھنے کا اہتمام اضافی عبادات ہیں جو دیگر مہینوں کے مقابلے میں اس ماہ کی برکات کے حصول کیلئے سنت رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں۔ ہر وہ شخص جو سچے دل سے سنت رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرے گا۔ اور اپنی پانچ نمازوں کے علاوہ رمضان المبارک کی مخصوص عبادات پر قائم رہے گا تو اس کی شخصیت پر یقیناً رمضان شریف کے گزرنے کے بعد بھی اسکی چھاپ رہے گی۔ وہ بیوت کو آباد رکھنے اور باجماعت نماز کے قیام کو جاری رکھنے کی کوشش میں لگا رہے گا۔ اور آنے والے دیگر مہینوں میں بھی بیت کے تقدس کو قائم رکھتے ہوئے اُسے آباد رکھنے کا جوش وجذبہ رکھے گا۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض احباب صرف جمعۃ الوداع کو ہی بیت میں آتے ہیں اور وہی بیت جس میں صرف چند صفیں عموماً نمازیوں کی ہوتی ہیں، جمعۃ الوداع کو وہاں تِل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی۔ حالانکہ احادیث میں کہیں بھی جمعۃ الوداع کی اصطلاح نہیں ہے اور نہ یہ کہ صرف اِس نماز کا زیادہ ثواب ہے۔

قرآنِ کریم کی سورۃ الجمعہ میں اس نماز کی اہمیت تو بیان ہوئی ہے اور احادیث میں نمازِ جمعہ کی فضیلت کا تذکرہ بکثرت موجود ہے۔ لیکن حقیقی عبادت اختیار کرنے کے لئے ہر نمازِ جمعہ کا حکم ہے، صرف جمعۃ الوداع کا ذکر نہیں ہے۔ ایک باعمل مومن کی حقیقی عید تو بیوت کو آباد کرنے، انکی رونق بڑھانے، اور نماز باجماعت کے قیام کا اہتمام کرنے میں ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مومن تو اللہ کے گھروں میں اس طرح ہیں جس طرح مچھلی پانی میں۔

مچھلی پانی میں ہی زندہ رہ سکتی ہے۔ اگر اسے پانی سے نکال لیا جائے تو اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے مومن کی مثال مچھلی سے دی ہے، کہ اس کی روحانی اور ابدی زندگی خدا کے گھر سے وابستہ ہے۔ اگر اس کا تعلق بیوت سے نہیں، وہ نماز باجماعت بیت الذکر میں ادا نہیں کرتا تو روحانی طور پر وہ مردہ ہے۔

پس اس طور پر ہم رمضان سے عبادتِ الٰہی کا سبق لیں کی اس سے ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی عبادتوں کو زندگی اور دوام بخش دیں اور اس طرح آنے والے رمضان تک ہم یہی کرتے رہیں۔

رمضان کا دوسرا پیغام

خدمتِ خلق

رمضان شریف کا دوسرا پیغام خدمتِ خلق ہے جو دراصل غریب، کم استطاعت افراد کے ساتھ ہمدردی اور میل جول میں ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اُمراء اِن دنوں میں جو افطاریوں کے پروگرام بناتے ہیں، اُن میں ایک رسمی رنگ پایا جاتا ہے۔ یہ اُس دینی روح کے منافی ہے جو آنحضرت ﷺ کا طرۂ امتیاز تھی۔ بعض افراد روزہ کی سعادت سے محروم اور افطار پارٹیوں کے اہتمام میں سرگرمِ عمل رہتے ہیں۔ صرف یہی نہیں، ایسے گھرانے کم استطاعت افراد سے بھی کنی کتراتے ہیں۔ اُن کے دسترخوان پر اُن کے ہم پلہ ہی شریک ہوتے ہیں۔ اُن کا یہ عمل رمضان المبارک کی روح کے منافی ہے۔ قرآن کریم تو یہ امتیاز مٹانے کا درس دیتا ہے، اس کی شان نزول رمضان کے مہینے سے وابستہ ہے، تو اس ماہ ہمیں اپنے گرد ونواح میں، اپنے احباب کے علاوہ، انسانیت کے ناطے بے بضاعت افراد کے ساتھ پیار ومحبت کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اُن سے میل جول بڑھانا اور تحائف کی تقسیم بھی عید کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کا موجب ہوتی ہے، جو اعمالِ حسنہ کا ایک جزوِ لاینفک ہے۔

ضرورت مندوں کا خیال

رمضان المبارک میں خصوصاً نادار، بیمار، اور بچوں کی ضروریات اور آرام وراحت کے لئے ہر قدم اُٹھانا ضروری ہے۔ حالات اور موقع کی مناسبت سے جس کمی کو محسوس کریں، اسے پورا کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ بچوں اور بیماروں کو تحائف پیش کرنا عید کی خوشیوں کو دوبالا کرتا ہے۔ یہ تحائف اُن کے گھروں میں جا کر پیش کریں۔

اُمرا سے باادب گذارش ہے کہ اپنے محلے میں، اپنی ہمسائیگی میں دیکھیں کہ کون ضرورت مند ہے، کون غریب ہے جسے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔ خود تحائف لے کر ان کے گھروں میں جائیں۔ اس سے آپ کو حقیقی عید کا ذوق اور مزہ ملے گا اور ان کے چہروں پر بشاشت آئے گی، جس سے آپ کو بہت ثواب ملے گا۔

غرباء کی غربت صرف اُن کی ہی نہیں، امراء کی بھی آزمائش الٰہی ہے۔ محروم مظلوم کی آہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ ہم میں سے جو مالی مدد نہ کرسکیں وہ خوش گفتاری سے پیش آئیں۔ امراء کے گھروں میں نعمتوں کے جو ذخیرے ہیں، اُن میں محتاجوں ونا داروں کا بھی حصہ خدا تعالیٰ نے رکھا ہے۔ اس لیئے اُنکی یہ امانت خوشدلی سے واپس کریں۔ یہ دراصل خدا تعالیٰ کی امانت ہے اور ہمارا ربِّ عظیم اپنے بندوں کے دلوں پر نظر رکھتا ہے۔ مالی سطح پر ہم جیسے بھی کم حیثیت افراد کو اپنے ساتھ شامل کریں گے، اُسی نسبت سے عید کی خوشیاں ہمارا مقدر بنیں گی اور انسانیت کے یہی آداب اپنانا عید کی اصل روح ہے۔

شیطان کو ہمیشہ کیلئے جکڑ دیں

رمضان شریف کے اِحترام کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب رمضان آتا ہے تو شیطان جکڑ دیا جاتا ہے۔ جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، اور جنت کے کھول دیئے جاتے ہیں۔ شیطان کو ہمیشہ جکڑنے کے لئے ہمیں مسلسل مذکورہ باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ شیطان بہت بُرا دوست ہے، یہ ہمارا دشمن ہے۔ آپکی رمضان المبارک کی کمائی ہوئی نیکیوں کو چوری کرنے آئے تو اُسے نامراد لوٹا دیں۔ شیطان کو زندگی کے ہر مورچے پر شکست دینا ہی مومن کی اصل عید ہے اور یہی رمضان شریف کا پیغام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس کی توفیق دے۔

☆......☆......☆......☆

لقمان احمد کشور صاحب

میرے پردادا محترم چودھری عمر دین صاحب وینس آف پیروشاہ

جنہوں نے احمدیت قبول کرکے ہم پر عظیم احسان کیا

میرے پردادا جان چودھری عمر دین صاحب وینس کا خدا کے فضل سے ہم آنے والی نسلوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے اس زمانہ کے امام کی منادی پر لبیک کہا اور نہ صرف خود ان کی بیعت میں شامل ہوئے بلکہ آنے والی نسلوں کو ہمیشہ کے لئے احمدیت کی گود میں ڈال دیا۔

ہمارا خاندان تقسیم ہند کے بعد ضلع ملتان کے موضع کوٹھے والا میں ایک گاؤں جیون سنگھ میں آکر آباد ہوا۔ میرے پردادا جان چودھری عمر دین صاحب وینس ولد صلاحی وینس کا تعلق ضلع گورداسپور کے ایک گاؤں ''پیروشاہ'' سے تھا۔ یہ گاؤں قادیان سے جنوب مغرب میں واقع تھا بقول دادا جان رات کے وقت منارۃ المسیح پر ہونے والی چراغاں بآسانی ہمارے گاؤں سے نظر آتی تھی۔ ہمارے پردادا جان نے خلافت ثانیہ کے آغاز پر احمدیت قبول کی تھی۔ ضلع ملتان کے جس گاؤں میں تقسیم ہند کے بعد رہائش اختیار کی اس کی وجہ یہ ہے کہ تقسیم ہند سے قبل ہی آپ نے اپنے بڑے بیٹے چودھری عبدالحمید یعنی ہمارے دادا جان کی شادی اسی گاؤں کے مچرا خاندان میں شریفاں بیگم کے ساتھ کی تھی۔ یہی رشتہ تقسیم ہند کے بعد یہاں آکر آباد ہونے کا باعث بنا۔ یہ خاندان غیر احمدی تھا۔ ہمارے پردادا جان کی دعوت الی اللہ سے یہ سارا خاندان احمدی ہوگیا مگر وہ اپنی بدقسمتی سے بیعت پر ثابت قدم نہ رہ سکے اور اس روحانی نظام سے علیحدگی اختیار کرلی۔ لیکن ہماری دادی جان بیعت کرنے کے بعد ثابت قدم رہیں اور خدا کے فضل سے اپنے سسر کی طرح جماعتِ احمدیہ کی تعلیمات پر بڑی سختی سے عمل کیا اور اپنی اولاد کی تربیت میں بھی ہمیشہ ان تعلیمات کی پابندی کی۔ خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والی، نمازِ تہجد اور پنجگانہ نماز کا خوب التزام کرتی تھیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ان کی اولاد خصوصاً بڑے بیٹے صادق علی صاحب یعنی کہ میرے والد صاحب میں بھی یہ بات نمایاں ہے۔ مَیں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے نمازِ تہجد ادا نہ کی ہو یا ان کی کوئی نماز قضا ہوگئی ہو۔

میں بچپن میں اپنی دادی جان کے ساتھ رہتا تھا۔ انہیں مجھ سے بڑی محبت تھی۔ میں ان کا سب سے پہلا پوتا تھا اور بڑا تھا۔ بالکل اپنے والد صاحب کی طرح جس طرح ہمارے پردادا کے وہ بڑے پوتے تھے اور انہیں بھی ان سے محبت تھی اور ان کی تربیت کا اثر بھی ہمارے والد صاحب کی طبیعت پر نمایاں ہے۔ بچپن میں گاؤں میں نمازِ تہجد کے وقت اپنی دادی کو ہمیشہ مصلی پر دیکھا اور اس کے بعد مدھانی چلاتے ہوئے اس کے سُر کے ساتھ ساتھ صلِ علیٰ کا ورد گھر کے ماحول میں ایک عجیب روحانی سماں پیدا کردیتا تھا۔ جیسا کہ آج کل ہمارے ابا جان نمازِ فجر کے بعد تسبیح کرکے پیدا کردیتے ہیں۔ نماز اور چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی شروع سے ہی ہمارے گھر کا بنیادی درس رہا ہے۔ خلافت سے تعلق، محبت اور ہر حکم پر لبیک کہنا ہم پر فرض قرار دیا جاتا۔

ہمارے خاندان کو عامۃ الناس پیروشاہی کہہ کر پکارتے ہیں۔ میرے پردادا جان کا نام ''عمر دین'' بھی نیک تفاؤل کے طور پر رکھا گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ آپ کے والد کی اولاد زندہ نہ رہتی تھی لہٰذا جب آپ کی پیدائش ہوئی تو آپ کا نام عمر دین رکھا گیا تاکہ یہ بچہ زندہ رہے۔ خدا کا یہ فضل اور احسان ہے کہ نہ صرف اس نے عمر دین کو زندگی بخشی بلکہ اس کے واسطہ سے احمدیت کو ہمارے خاندان میں دوام بخشا اور ہمیں اس کا خادم بنایا۔

ہمارے پردادا جان نے ہندوستان میں حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کے خاندان کی دعوت الی اللہ کے اثر سے احمدیت قبول کی۔ اس گاؤں کے متعلق ایک روایت یہ ہے کہ یہاں کی اکثریت نے طاعون پھوٹنے پر ڈرتے ہوئے احمدیت قبول کی مگر ہمارے پردادا جان اس سے پہلے بیعت کرچکے تھے۔

ہمارے پردادا جان کا پیشہ کھیتی باڑی تھا۔ بقول دادا جان ہماری زمینیں محترم مولوی صاحب کے خاندان کے ساتھ تھیں۔ اس لئے اکثر وہاں وعظ و دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رہتا۔ اسی دوران دادا جان نے گھر والوں سے چھپ کر امامِ زمانہ کی بیعت کرلی۔ گھر والوں کو اس بات کا علم نہ تھا۔ مگر عمر دین میں ایک تبدیلی سب سے نمایاں دیکھی گئی کہ نماز کی پابندی کرنے لگا۔ اور یہ سلسلہ اس حد تک نمایاں ہوگیا کہ جب بھی بیت الذکر کے میناروں سے اللہ اکبر کی صدا بلند ہوتی تھی ہل میں جوتے ہوئے بیل خودبخود کھڑے ہوجاتے۔ جب گھر والوں کو بیعت کا علم ہوا تو انہوں نے بائیکاٹ کردیا۔ مگر آپ کی اہلیہ بختاور بیگم صاحبہ نے آپ کا ساتھ دیا اور بالآخر آپ کی دعوت الی اللہ اور نمونہ سے وہ بھی احمدی ہوگئیں۔ جہاں تک دوسرے گھر والوں اور گاؤں والوں کا تعلق تھا انہوں نے آپ سے قطع تعلق کرلیا۔

ہمارے دادا جان ایک واقعہ اکثر سنایا کرتے تھے کہ جب میرے باپ نے احمدیت قبول کی تو میرے وہ دوست جو میری طرح تقریباً چھ سات سال کے تھے اور میرے ساتھ کھیلا کرتے تھے ہم بھٹی سے مکئی کے دانے بھنوا کر اکٹھے کھایا کرتے تھے انہوں نے میرے ساتھ دانے بھنوانے بھی بند کردیے اور گلیوں میں یہ کہتے پھرتے تھے کہ اس کا باپ مرزائی ہوگیا ہے اس لئے ہم اس کے ساتھ نہیں کھیلیں گے۔ تو میں اپنی ماں سے آکر کہتا کہ یہ میرے باپ نے کون سی حرکت کی ہے کہ میرے سب دوست مجھ سے دور ہوگئے ہیں۔ تو وہ مجھے دلاسا دیا کرتی تھیں۔

بیعت کے بعد جمعہ و عید نماز کے لئے قادیان پیدل آیا جایا کرتے تھے۔ عام اجتماعات و جلسہ کے لئے، پہرے وغیرہ کے لئے بھی جایا کرتے تھے۔ دادا جان بتاتے ہیں کہ ایک دفعہ جب ہم سب گھر والے تالا لگا کر عید کی نماز کے لئے قادیان جارہے تھے تو رشتہ دار غیر احمدی خواتین نے بڑبڑانا شروع کردیا کہ ہائے بیچارے مسکین خوشی کے دن بھی گھر کو تالا لگا کر گاؤں سے باہر جارہے ہیں۔

ہمارے پردادا نے ہر قربانی دی اور اپنی بیعت پر ثابت قدم رہے۔ تقسیم ہند کے بعد آپ کے دوسرے چچازاد بھائی وغیرہ ضلع فیصل آباد کے گاؤں سرشمیر آکر آباد ہوئے ان میں سے ایک چچازاد بھائی شاہ محمد آپ کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے تھے جلسہ سالانہ کے لئے ربوہ بھی آتے رہے مگر وہ اپنی بیعت پر ثابت قدم نہ رہے اور اپنی والدہ یعنی ہمارے پردادا کی چچی کی ضد کی وجہ سے انہیں احمدیت چھوڑنا پڑی۔

ہمارے پردادا جان نے اپنی زندگی کے آخری ایام جیون سنگھ میں ہی گزارے۔ آپ نے وہاں ایک بیت الذکر تعمیر کروائی۔ پنجگانہ نماز باجماعت کا التزام خود بھی کرتے اور دوسروں کو بھی کرواتے۔ بیت الذکر کی صفائی وغیرہ کا انتظام بھی خود ہی کرتے تھے۔ مرکز سے آنے والے مربیان اور واعظین کی مہمان نوازی کا انتظام بڑی احتیاط سے کرتے اور ہر تعظیم خود بجا لاتے۔ بقول دادا جان مربی صاحب کے لئے پانی کا لوٹا خود بھر کردیتے اور خود وضو کرواتے اور کہتے تھے کہ یہ ہمارے حضور کے نمائندہ ہیں۔ ان کا احترام کیا کرو۔ زندگی کے آخری ایام میں ضعف کی حالت میں بھی یہ خدمات بجالانے کی کوشش کرتے۔ اور ایک دعا بہت کیا کرتے تھے کہ اے خدا میری اولاد کو بھی دین کا خادم بنا۔ آپ کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔ ہمارے دادا جان ان میں سب سے بڑے تھے اور ہمارے دادا جان کے بھی تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ اپنی اولاد کو نماز کی اس قدر پابندی کرواتے کہ بقول ہمارے ابو کی ایک پھوپھو کے جو کوئی فجر کی نماز ادا نہ کرتا اسے برتن کو ہاتھ نہ لگانے دیتے نہ اس کے ہاتھ سے پانی پیتے اور نہ ہی کھانا کھاتے تھے۔

آپ کی وفات 1966ء میں ہوئی۔ آپ اور آپ کی اہلیہ دونوں موصی تھے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

اوپر ان کی جس دعا کا ذکر ہوا ہے خدا نے اس کو ظاہراً یوں بھی قبول فرمایا کہ میرے والد صاحب جو کہ سرکاری ملازم تھے انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد خود کو سلسلہ کے لئے پیش کردیا اور اب صدر انجمن احمدیہ میں بطور کارکن خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

میرے چھوٹے چچا ناصر احمد صاحب عرصہ دراز سے دارالضیافت میں بطور کارکن کام کررہے ہیں اور سب سے چھوٹے چچا منور احمد صاحب محلّہ دارالفتوح میں خادم بیت الذکر ہیں۔

ہم بھی تین بھائی اور ایک بہن ہیں۔ خاکسار ان میں سب سے بڑا ہے۔ میرے والدین نے پیدائش کے وقت ہی (1978ء) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بابرکت تحریک وقف اولاد کے تحت سلسلہ کے لئے وقف کردیا تھا۔ لہٰذا 1994ء میں میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوگیا اور 2001ء میں شاہد کا امتحان پاس کیا۔ ہماری والدہ نے ہمیں ہمیشہ نماز اور چندے کی ادائیگی میں سختی سے عمل کرایا اور یہی دعا دی ہے کہ دین کے خادم بنو، دنیا خود ہی آجائے گی۔ میری تین بیٹیاں ہیں اور تینوں واقفات نو ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہماری آنے والی نسلوں کو بھی اور ہمیں بھی مقبول خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

آیا ہے میرے لب پہ اس ماہ جبیں کا نام
جس نے دیا ہمیشہ محبت کا ہی پیام
ہر سانس میری اس پر بھیجے نہ کیوں درود
جس پہ خدا بھی بھیجتا ہے عرش سے سلام
مظلوم رہ کے اس نے جھیلے تھے سب ستم
صبر و رضا کا پیکر وہ بن کر رہا مدام
پھر فاتح بن کے اس نے کفار کو کہا
کرتا ہوں معاف تم کو، کیا یہ اعلانِ عام
دکھلائے کوئی ایسا فاتح جہان میں
جس نے کیا ہو عفو کا ایسا ہی اہتمام
عورت کو جس نے عزت و رتبہ عطا کیا
اس کو حقوق دے کے کیا اس کا احترام
رحمت تھا سب کے واسطے وہ میرا مصطفیٰ
اس پہ درود لاکھ ہوں اس پہ سدا سلام

خواجہ عبدالمومن

خبریں

☆ شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز اور شرپسندوں کے مابین شدید جھڑپوں میں 20 سیکیورٹی اہلکار اور 50 جنگجو جاں بحق ہو گئے۔ جوابی کارروائی میں پہلی مرتبہ ایف سولہ طیاروں کا استعمال کیا گیا، بمباری سے درجنوں مکانات تباہ اور بنوں میران شاہ روڈ بند ہوگئی۔

☆ مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ قومی مفاہمت ایک سیاسی چال تھی جس میں ہم کامیاب رہے ہیں۔

☆ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ 8۔اکتوبر کا دن پاکستان کی تاریخ میں انتہائی اہم دن ہے جب پاکستانیوں نے بہت بڑا سانحہ دیکھا۔ عوام نے متاثرین کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھا۔ سانحہ کے موقع پر پاکستانیوں نے جس جذبہ کا اظہار کیا ہے ایسے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔

☆ صدر جنرل مشرف ترکی کے تعاون سے بننے والے ہائی سکول کے افتتاح کیلئے مانسہرہ کے علاقے سندہ سڑ پہنچ گئے۔

☆ ایران کے صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ امریکہ جب تک اپنی غلط پالیسیاں تبدیل نہیں کرتا، اس وقت تک مذاکرات کا عمل مشکل ہے۔

☆ گوجرانوالہ کے قریب نندی پور نہر میں گاڑی گرنے سے 4۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ تین لاشیں نکال لی گئی ہیں۔

☆ لاہور میں دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پاکستان کے خلاف پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان کی ٹیم میں دوسرے ٹیسٹ کیلئے محمد حفیظ اور فیصل اقبال کی جگہ محمد یوسف اور انضمام الحق کو شامل کر لیا گیا ہے۔

اسلامی تشخص کے خاتمے کیلئے اسرائیلی حکومت اسلامی آثار چوری کر رہی ہے

سٹڈی سنٹر کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چھ برسوں میں بیت المقدس کے 40 ہزار نوادرات اور تاریخی اشیاء چوری کی گئیں۔ سابق مصری سفیر محمد بسیونی نے کہا ہے کہ اسلامی اور مسیحی مذہبی آثار کے خاتمے کے علاوہ بیت المقدس میں مصری کلیسا پر متعدد بار جارحیت کی گئی۔ مصر صرف 7 ہزار نوادرات واپس لے سکا ہے آثار کے باقی ٹکڑوں کو امریکہ اور یورپ میں فروخت کیا جا چکا ہے۔

جاپان میں ٹیکسیشن ماسٹر پروگرام کیلئے درخواستیں طلب

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ورلڈ بینک اور حکومت جاپان کے اشتراک سے یوکوہاما یونیورسٹی میں پبلک پالیسی اور ٹیکسیشن میں ماسٹر پروگرام برائے سال 09-2008 کیلئے خواہشمند افسروں سے درخواستیں طلب کر لی ہیں جبکہ اس سلسلے میں آخری تاریخ 31۔اکتوبر رکھی گئی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری ہونے والی ویب رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ تربیت مکمل طور پر فنڈڈ ہے جس کیلئے تمام لوازمات مکمل کرنے والے امیدواروں کو ہی موزوں قرار دیا جائے گا۔ (روزنامہ وقت 28 ستمبر 2007ء)

برڈ فلو ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوسکتا ہے

سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ برڈ فلو ایک انتہائی خطرناک وبا بن سکتی ہے جس سے کروڑوں لوگ ہلاک ہو سکتے ہیں۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ برڈ فلو کی بیماری ایک انسان سے دوسرے انسان کو لگ سکتی ہے اور یہ وبا کی طرح پھیل سکتی ہے ابھی تک یہ بیماری جانوروں سے انسانوں کو لگتی رہی ہے۔ اس وباء کی شدت کے بارے میں کوئی صحیح اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے۔

ولادت

۞ مکرم فخر احمد صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید نصیر آباد رحمٰن ربوہ اور مکرمہ صادقہ فخر صاحبہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24/ جون 2007ء کو ہمیں ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ذکی احمد نام عطا فرمایا ہے بچہ مکرم لیاقت علی ناز صاحب سابق صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن کا پوتا ہے۔ احباب کرام سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بجلی بند رہے گی

۞ مورخہ 26,25,20,19,12,10 اور 31۔اکتوبر کو ضروری کام کی وجہ سے صبح 8:30 بجے سے 2:30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ درج ذیل محلّہ جات متاثر ہوں گے۔ دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھیناں، دارالبرکات، رحمٰن کالونی، بیوت الحمد، نصیر آباد ڈاور اور مسلم کالونی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو۔ ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 9۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:46
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:56
وقت افطار	5:46

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خریدوفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

لاہور میں جائیداد کی خریدوفروخت کیلئے بااعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

Sarmad SJ Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar, Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943
contact@sarmadjewellers.com
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

زرعی و سکنی جائیداد کی خریدوفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اردو شاعر۔ ن۔م۔ راشد

اردو شاعری جن شعراء کی بدولت عہد آفرین تبدیلیوں سے دوچار ہوئی۔ ان میں ن۔م۔ راشد کا نام بلاشبہ سرفہرست ہے۔

اس میں شک نہیں کہ حالی اور آزاد سے لے کر اقبال تک اور اقبال سے لے کر جوش، حفیظ جالندھری اور اختر شیرانی تک اردو نظم نے بڑا تیز سفر کیا۔ لیکن یہ سفر نظم نگاری کی دیرینہ روایات کے دائرے ہی میں ہوا۔ لیکن ن۔م۔ راشد اور ان کے ایک اور ممتاز ہم عصر میراجی کے یہاں اس نظم نے ہیئت واسلوب میں ایک ایسی تبدیلی کی بنیاد ڈالی جس نے نظم کا سانچہ ہی بدل ڈالا۔

ن۔م۔ راشد کا پہلا مجموعہ ماوراء 1941ء میں شائع ہوا تو گویا یہ ٹھہرے ہوئے تالاب میں ایک پتھر کی مثال ثابت ہوا۔ راشد نے اپنی نظموں میں نہ صرف یہ کہ نظم آزاد کا کامیاب تجربہ کیا بلکہ مغرب کے شعراء بالخصوص انگلستان اور فرانس کے جدید شعراء سے متاثر ہو کر نظم نگاری کے فن کو نئے طریقوں سے برتنے کی کوشش کی۔ یہ نظم سادہ اور بیانیہ شاعری سے خاصی مختلف تھی اور اس نظم میں افسانوی اور ڈرامائی انداز کے جدید اسالیب بدرجۂ اتم موجود تھے۔

ابتداء میں ن۔م راشد اور میراجی، دونوں ہی سکہ بند نقادوں کی شدید تنقید کا نشانہ بنے لیکن ان شعراء نے جو نیا بیج بویا وہ بہت جلد تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا۔ خود راشد نے ماوراء کے بعد اردو شاعری کو کئی یادگار مجموعے عطا کئے جن میں ایران میں اجنبی، لامساوی انسان اور گمان کا ممکن شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے شعراء نے بھی غیر محسوس طریقے سے ان کا اتباع کیا اور یوں اردو شاعری کے صحن میں نئے دریچے کھلتے چلے گئے۔

ن۔م۔ راشد نے اپنی زندگی مختلف ممالک میں بسر کی۔ زندگی کے آخری ایام میں وہ لندن میں مقیم تھے۔ جہاں 9/ اکتوبر 1975ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کی وفات کے بعد ان کی وصیت کے مطابق ان کی لاش کو نذر آتش کر دیا گیا۔ وہ زندگی بھر دنیا کو چونکاتے رہے تھے اور موت کے بعد اپنی یہ عادت ترک نہ کر سکے۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے
120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH: ایمرجنسی ٹانک۔ گھبراہٹ، گیس، ڈیپریشن، ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH: امراض معدہ۔ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH: اسہال۔ پیچش۔ ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH: نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH: حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH: خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی موثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

فارم ہاؤس برائے فروخت

16 کینال خوبصورت فارم ہاؤس، سرگودھا روڈ پر واقع، ناصر نگر کے قریب، دارالضیافت اور بیت مبارک سے 5 منٹ کی ڈرائیو پر۔

اس فارم ہاؤس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

1. 2 بیڈ روم مع ہٹ (Hut)
2. تراشیدہ پتھروں سے بنی عمارت (2000 مربع فٹ) جس میں اخروٹ کی لکڑی کا فرش بنایا گیا ہے۔
3. سوئمنگ پول مع باربی کیو
4. 40 سے زائد پھلدار درخت اور گراسی پلاٹس
5. خوبصورت جھیل
6. 1300 فٹ لمبی 9 انچ کی باؤنڈری دیوار مع خاردار فینس

رابطہ: 0346-7241121-0321-7708355

BCS Bilal Consultancy Services

آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں

Study and Stay in
Austraila, Ireland, U.K, Malta

- Visa without interview.
- Tuition fee and consultancy fee after visa
- No Visa No Consultancy Fee
- No IELTS No TOEFL only for **Malta**

Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز۔ بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

معروف قابل اعتماد نام

البشیرز بیچ

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب بچت کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم بچت کی 047-6214510- 049-4423173

CPL-29FD

شادابی

خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ضرورت سٹاف

کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی فوری ضرورت

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، وجیٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

صدیق اینڈ سنز

اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

اعتماد کا نام

سینگی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یو کے میں جنوری فروری 2008 کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہو گا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں

پاکستان الیکٹرونکس

گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔

علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V پلازمہ T.V، LCd، مائیکرو ویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

خوشخبری — عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1- لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS — فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Study in ireland & Switzerland

Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa

- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND

ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991